اَلْجِنّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾

کہدو (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وحی کی گئی میری طرف کہ غور سے سنا ایک جماعت نے جنوں کی ۔ تو کہنے لگے بلا شبہ ہم نے سنا ایک عجیب قرآن ۔

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾

جو ھدایت دکھاتا ہے بھلائی کی طرف سو ایمان لائے ہم اس پر۔اور ہرگز نہیں ہم شریک کریں گے اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾

اور یہ کہ بہت بلند ہے شان ہمارے رب کی ۔ نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ اولاد۔

وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ

اور یہ کہ کہتا رہا ہے ہم میں سے کوئی بیوقوف

شَطَطًا ۙ﴿٤﴾	اللہ کے بارے میں خلاف حق بات ۔
وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ۙ﴿٥﴾	اور یہ کہ ہمارا خیال تھا کہ ہرگز نہیں بولیں گے انسان اور جن اللہ کی نسبت کوئی جھوٹ ۔
وَّاَنَّہٗ کَانَ رِجَالٌ مِّنَ الۡاِنۡسِ یَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡہُمۡ رَہَقًا ۙ﴿٦﴾	اور یہ کہ تھے بعض لوگ انسانوں میں جو پناہ لیا کرتے تھے بعض ہستیوں کی جنات میں سے تو بڑھا دیا انہوں نے انکی (جنوں کی) سرکشی ۔
وَّاَنَّہُمۡ ظَنُّوۡا کَمَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ یَّبۡعَثَ اللّٰہُ اَحَدًا ۙ﴿٧﴾	اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا تھا جس طرح تم نے گمان کیا ہے کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا اللہ کسی کو (مرنے کے بعد)۔
وَّاَنَّا لَمَسۡنَا السَّمَآءَ فَوَجَدۡنٰہَا مُلِئَتۡ حَرَسًا شَدِیۡدًا وَّشُہُبًا ۙ﴿٨﴾	اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو پایا اسکو بھرا ہوا مضبوط چوکیداروں اور شعلوں سے ۔
وَّاَنَّا کُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡہَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ ؕ فَمَنۡ یَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ یَجِدۡ لَہٗ شِہَابًا رَّصَدًا ۙ﴿٩﴾	اور یہ کہ بیٹھا کرتے تھے ہم وہاں بہت سے مقامات پر سننے کے لئے ۔ سو کوئی سننا چاہے اب تو پاتا ہے اپنے لئے ایک شعلہ تیار ۔

وَّاَنَّا لَا نَدۡرِیۡۤ اَشَرٌّ اُرِیۡدَ بِمَنۡ فِی
الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ رَبُّهُمۡ
رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾

اور یہ کہ نہیں معلوم ہمیں کہ برائی مقصود ہے
ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے
انکے لئے انکے رب نے بھلائی کا۔

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنَّا دُوۡنَ ذٰلِكَ ؕ
كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾

اور یہ کہ ہم میں بعض ہیں نیک اور ہم میں
بعض ہیں دوسری طرح کے۔ہم ہیں کئی
طریقوں میں بٹے ہوئے۔

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰهَ فِی
الۡاَرۡضِ وَلَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾

اور یہ کہ ہم نے گمان کیا تھا کہ ہرگز نہیں عاجز
کر سکتے ہم اللہ کو زمین میں اور ہرگز نہیں
عاجز کر سکتے ہم اسکو بھاگ کر۔

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ
يُّؤۡمِنۡ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا وَّ لَا
رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾

اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لے
آئے ہم اس پر۔سو جو ایمان لائیگا اپنے رب
پر تو نہ اسکو خوف ہو گا کسی نقصان کا اور نہ
ظلم کا۔

وَّاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ
فَمَنۡ اَسۡلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوۡا

اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور ہم میں
بعض نافرمان ہیں۔ سو جو فرمانبردار ہوئے تو

رَشَدًا ﴿۱۴﴾	وہی ہیں جنہوں نے قصد کیا سیدھے راستے کا۔
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾	اور جو کہ نافرمان ہوئے تو وہ بن گئے دوزخ کا ایندھن ۔
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾	اور (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہدو) کہ اگر یہ قائم رہتے سیدھے رستے پر تو ہم انکے پینے کو دیتے پانی کثرت سے ۔
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾	تاکہ انکی آزمائش کریں اس سے اور جو منہ پھیرے گا یاد سے اپنے رب کی۔ داخل کرے گا وہ اسکو سخت عذاب میں ۔
وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿۱۸﴾	اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں تو نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسی اور کو۔
وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ﴿۱۹﴾	اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ (پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اسکی عبادت کو تو قریب تھا کہ وہ ہو جاتے اس پر ٹوٹ پڑنے کو۔

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾	کہدو (اے نبی ﷺ) بس میں تو پکارتا ہوں اپنے رب کو اور نہیں شریک بناتا اسکا کوئی۔
قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾	کہدو بلاشبہ نہیں اختیار رکھتا میں تمہارے لئے کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا۔
قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ ﴿٢٢﴾	کہدو بلاشبہ ہرگز نہیں پناہ دے سکتا مجھے اللہ (کے عذاب) سے کوئی۔ اور ہرگز نہیں میں پاتا ہوں اسکے سوا کوئی جائے پناہ۔
اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ﴿٢٣﴾	سوائے (میرے ذمہ ہے کہ) پہنچا دینا اللہ کی طرف سے اور اسکے پیغامات کا۔ اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اسکے رسول کی تو بلاشبہ ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ رہیں گے اس میں ہمیشہ۔
حَتّٰٓي اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب وہ جان لیں گے کہ کس کے کمزور ہیں مددگار اور کم ہے شمار کس کا۔

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾	کہدو نہیں جانتا میں آیا وہ قریب ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے یا کر دی ہے اسکی میرے رب نے مدت دراز۔
عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۙ﴿٢٦﴾	وہی جاننے والا ہے غیب کا سو نہیں ظاہر کرتا اپنے غیب پر کسی کو۔
اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۙ﴿٢٧﴾	سوائے جس کو وہ پسند فرمائے رسولوں میں تو بیشک وہ مقرر کر دیتا ہے اسکے آگے اور اسکے پیچھے نگہبان۔
لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۧ﴿٢٨﴾	تاکہ معلوم کر لے کہ بلا شبہ انہوں نے پہنچا دیئے ہیں پیغامات اپنے رب کے اور اس نے احاطہ کر رکھا ہے اسکا جو انکے پاس ہے اور شمار کر رکھا ہے ہر چیز کو گن کر۔